خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 6 مارچ 2026 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آنحضرت ﷺ جو پیغام لائے اس کا مقصد خدائے واحد و یگانہ پر ایمان لانا، اس کی عبادت کرنا، اس کی توحید کا قیام اور اس کے لئے کوشش کرنا، اور اس کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی کرنا اور پھر ایک امت واحدہ بن کر آپس میں بھائی بھائی بن کے رہنا ہے۔ لیکن آج جو مسلم ممالک کا حال ہے، ایک کامل تعلیم کے باوجود آج ہمارے اندر کوئی اکائی نہیں۔ نہ دین کی ترقی میں کوئی خاص کردار ہے نہ ہی دنیا میں کوئی خاص مقام ہے، جب ایسی صورتحال ہو تو غیر اس سے فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ سب کو مسلمان ہونے کی حیثیت سے ایک ہونے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اور خدا تعالیٰ نے جو اس زمانہ میں اس ملت واحدہ کیلئے انتظام کیا ہے اس پر عمل کریں۔ خدا تعالیٰ نے اس زمانہ میں مسیح موعود کو بھیجا ہے تا ایک امت واحدہ قائم ہو۔

مغربی ممالک اپنی طاقت سے مسلم ممالک پر حملہ کرتے ہوئے ان کے وسائل پر قابض ہونا چاہتے ہیں۔ دجالی طاقتیں مسلمانوں کو کبھی امن میں نہیں دیکھنا چاہتیں۔ وہ امن کے قیام کے نام پر معاہدہ کرتے ہیں لیکن در حقیقت ان کے منصوبے اور ہیں جو اب کھل کر سامنے آچکے ہیں۔ پس مسلم امہ کیلئے خاص دعا کرنی چاہیے۔

عرب ممالک جن کو کسی سے خطرہ نہیں ان کیلئے خوف کے حالات پیدا کرتے ہوئے وہاں اپنے اڈے قائم کئے گئے، تا یہ مغربی طاقتیں اپنے دشمنوں کیلئے وہاں اپنی برتری ظاہر کر سکیں۔ ایران جو ہمیشہ سے انہیں کھٹکتا تھا جو اسرائیل کے راستے میں ایک بڑی رکاوٹ تھی بہانے کرتے ہوئے ایران کے قریبی ممالک میں انہوں نے اپنے اڈے قائم کئے، اور بدامنی پھیلانے کی کوشش کی۔ عراق کے حملوں کے بعد سے مسلم ممالک میں مسلسل بدامنی پھیل رہی ہے، مسلمان دنیا کو سمجھنا چاہیے۔ یہ بدامنی ختم ہونے کا بظاہر کوئی راستہ نہیں سوائے اس کے کہ وہ امن سے آپس میں ملکر بھائی بھائی بن کر رہیں۔ اس کیلئے دعا بھی کرنی چاہیے۔

ایران اور اسرائیل کی جو جنگ ہو رہی ہے وہ تو رجیم تبدیل کرنے کے نعروں سے شروع ہوئی لیکن اب جو کوئی اس حکومت کے مخالف تھے ان کے دلوں میں بھی جو کوئی نفرت تھی وہ ان کے مذہبی سربراہ کی شہادت کے بعد دور ہو گئی۔

مسلم ممالک کی اکثریت کے پاس صرف تیل کی دولت ہے، نہ تو ان کی تجارت کوئی خاص منافع بخش اور نہ ہی کوئی دفاعی سسٹم ہے، انہی کمزوریوں کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے ان مغربی طاقتوں نے وہاں اپنے اڈے قائم کئے، اب اس جنگ سے جہاں ان کی تیل کی تجارت کو نقصان پہنچ رہا ہے وہیں اب دفاع کے نام پر ان سے اس جنگ کے اخراجات بھی لئے جائیں گے۔ جس سے ان کے وسائل میں کمی ہوتی چلی جائے گی۔

دوسرے ممالک کو بھی جنگ میں ان کا ساتھ دینے کیلئے ڈرایا دھمکایا جاتا ہے اگر وہ ساتھ دینے سے انکار کریں تو ان کیلئے رکاوٹیں کھڑی کی جاتی ہیں۔ پھر دوسری طرف چین اور روس بھی اپنا بلاک بنا رہے ہیں۔ اسلامی دنیا جنگ کا میدان بنی رہے گی کیونکہ ان کے پاس ایسے وسائل ہیں جو ان ممالک کو مطلوب ہیں۔ پس مسلمان ممالک کو عقل کرنی چاہیے اور آپس میں مل بیٹھ کر مسائل کا حل نکالنا چاہیے اور توحید کا قیام کرنے کی کوشش کرنی

چاہیے۔ آنحضرت ﷺ نے تو ہر کلمہ پڑھنے والے کے خلاف بات کرنے سے بھی منع فرمایا۔ صرف عقائد کی بنا پر آپس میں مخالفت نہ کریں، ان دنیاداروں کے فتنوں سے بچیں اور خدا جو حقیقی مالک ہے اسکی طرف جھکیں۔

اسلام تو مومنوں کے درمیان صلح کی تعلیم دیتا ہے اور اگر کوئی گروہ زیادتی کرے تو سب ملکر اس کے خلاف چڑھائی کرو یہاں تک کہ وہ ایک خدا کی طرف جھکنے والے ہو جائیں، پس عدل و انصاف کے ساتھ ان کے درمیان صلح کی کوشش کرنی چاہیے۔ ذاتی و ملکی مفاد سے بالا ہو کر صلح کی کوشش ہونی چاہیے۔ مسلمان ممالک کا آپس میں اسلامی اخوت کا تعلق ہے اس کو سمجھتے ہوئے متحد ہونے کی کوشش کریں، اللہ تعالیٰ مسلم دنیا کو عقل دے اور یہ امن سے رہنے والے ہوں اس کیلئے خاص دعا کی ضرورت ہے۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 3 نماز جنازہ غائب کا اعلان فرمایا۔

ا: صاحبزادی امتہ الجمیل صاحبہ جو حضرت مصلح موعود کی سب سے چھوٹی بیٹی تھیں، موصیہ تھیں۔

2: ڈاکٹر رشید احمد خان صاحب آف ہالینڈ موصی تھے پسماندگان میں ۴ بیٹے اور ۴ بیٹیاں ہیں۔

۳۔ مکرمہ زینب بی بی صاحبہ جو بشیر احمد صاحب مرحوم سابق صدر جماعت اور امام مسجد چک ۲۷۵ کرتارپور کی اہلیہ تھیں، موصیہ تھیں۔

اللہ تعالیٰ مرحومین سے رحمت اور مغفرت کا سلوک فرمائے ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے بچوں کو بھی انکی نیکیاں قائم رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞